مسافرانِ آخرت

قاری محمد یوسف احرار کے ماموں حکیم مولانا عبدالمجید انتقال کر گئے۔

مجلس احرار اسلام لاہور کے ناظم، سابق ناظم دفتر ملتان اور ماہنامہ الاحرار لاہور کے مدیر معاون قاری محمد یوسف احرار کے ماموں حکیم مولانا عبدالمجید آف پروچڑان مورخہ ۲۶، محرم الحرام ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۳ مئی جمعرات کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم فاضل دیوبند تھے اور شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد اور مولانا اعزاز علی رحمہم اللہ جیسے اکابر کے شاگردوں میں ہونے کا شرف حاصل تھا۔ تکمیل دودرہ کے بعد اپنے آبائی گاؤں پروچڑاں ضلع رحیم یار خان میں حکمت کے پیشہ سے منسلک رہے۔ شعر و شاعری سے بھی خوب لگاؤ تھا۔ ان کے اشعار میں اللہ سے مناجات اور استغفار، حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آخرت کی رغبت کی جھلک زیادہ نمایاں تھی۔ نیز علماء حق اکابر دیوبند مولانا مدنیؒ۔ امیر شریعتؒ مولانا عبالحق (اکوڑہ خٹک) اور دیگر اکابر کی منقبت پر مشتمل طویل نظمیں انہوں نے کہیں جو مختلف مشہور جرائد میں چھپ چکی ہیں۔۔ کچھ عرصے سے علیل تھے۔ پنجاب انسٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھے۔ ان کی میت پروچڑان لے جائی گئی جہاں دوسرے روز جمعتہ المبارک کو بعد عصر نماز جنازہ اداء کی گئی۔ جنازہ میں علاقہ بھر کے علماء مشائخ، اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ سے قبل مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی، حاجی مطیع الرحمٰن درخواستی اور مولانا عبدالکریم ندیم نے خطاب کیا اور مرحوم کی وصیت کے مطابق ان کی نمازِ جنازہ ان کے بڑے بیٹے پروفیسر محمد طیب نے پڑھائی۔

مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری کی رحلت

معروف عالم دین مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری تقریباً سو برس کی عمر میں ۲۰، مئی ۱۹۹۹ء، بروز جمعرات طویل علالت کے بعد گجرات میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جمعیت اشاعت التوحید والسنہ کے سرپرست تھے۔ اور مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنا جداگانہ مؤقف رکھتے تھے۔ جو امت کے اجماعی عقیدہ کے خلاف تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے اور حسنات قبول فرمائے (آمین)

جناب زیڈ اے سلہری مرحوم:

معروف صحافی اور دانشور جناب زیڈ اے سلہری گزشتہ ماہ انتقال کر گئے۔ مرحوم کی زندگی کا سب سے روشن اور شاندار پہلو یہ ہے کہ قادیانی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ قادیان میں تربیت و تعلیم کا آغاز ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق و مہربانی سے دولت ایمان سے مالامال ہو گئے۔ انہوں نے اپنی والدہ کا جنازہ صرف اس لیے نہ پڑھا کہ وہ غیر مسلم (قادیانی) تھی۔ یہ ان کے اسلام اور

بقیہ ص ۵۰ پر